اجمالی خاکہ

ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈ کر مراٹھواڑہ یونیور سٹی
اورنگ آباد

تحقیقی مقالہ

(برائے پی ایچ۔ڈی) اُردو

عنوان

''عبدالحلیم شررؔ کے منتخب ناولوں کے نسوانی کردار کا تجزیاتی مطالعہ''

تحقیق کار

محمد شیراز علی امجد علی

نگراں کار

ڈاکٹر مقبول سلیم

صدر شعبہ اُردو و گائیڈ

پرمیلا دیوی پاٹل کالج نیکنور، ضلع بیڑ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکرگزار ہوں کہ اس نے مجھ کو اس مقام تک لا کھڑا کیا کہ میں کسی عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے قلم اٹھا سکوں ورنہ میری یہ صلاحیت کہاں کہ کسی عنوان پر کچھ لکھوں یہ اللہ تعالیٰ ہی کا کرم ہے کہ اس نے مجھکو کچھ علم سے نوازا، ورنہ ہر کسی کے بس کی بات نہیں کہ جب چاہے کسی بھی عنوان پر قلم طراز ہو۔ کیونکہ اللہ جسے چاہے اسی کو علم سے نوازتا ہے، جیسے کہ قران کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

''عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ'' (القران)

''انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا''

اُردو ادب کا طالب علم ہونے کے ناطے مجھے کچھ مسرّت سی محسوس ہو رہی ہے کہ میں نے اپنے ادنی سے تحقیقی کام کے ذریعہ اس مقالے کو تحریر کیا، اس تحقیقی دور میں مجھ کو کئی اہل علم و ہنر حضرات سے وابستگی کا شرف حاصل ہوا۔ کئی طرح کے علمی، ادبی، تحقیقی و معاشرتی تجربات حاصل ہوئے، جس کی بدولت میرے علم میں اضافے کے ساتھ ساتھ نقطۂ نظر میں بھی تبدیلی آئی، جس کا میں سب سے پہلے اللہ کا شکرگزار ہوں اور اسکے بعد اپنے والدین کا جنھوں نے ابتدائی تعلیم سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک کے سفر کو طئے کرنے میں اپنی دعاؤں سے نوازا اور ساتھ دیا۔ اسی کے ساتھ میں اپنے برادران کا بھی شکرگزار ہوں کہ انھوں نے خوش دلی کے ساتھ میری مدد و ہمت افزائی کی۔ اہم بات تو یہ ہیکہ میرے نگران کار و رہبر ڈاکٹر مقبول سلیم صاحب جنہوں نے میرے اس تحقیقی کام کے دوران قدم قدم پر رہنمائی و رہبری کی ہمت افزائی کے ساتھ اس کام کو آغاز سے لے کر انجام تک پہنچانے میں میری مدد کی، ان کا میں تہ دل سے شکرگزار ہوں۔

اس تحقیقی مقالے میں کئی طرح کی فنّی و ادبی و تحقیقی خامیاں موجود ہونگی جو اہل ہنر و فن کے لحاظ سے ادب پر کھری نہ اترے لیکن یہ ناچیز ہنرمندوں سے ان خامیوں کو دور کرنے کا حقدار رہیگا اور معافی کا طلبگار بھی۔ اس کے باوجود بھی ، میرے رہنماء و گائیڈ کی ہر لمحہ و ہر لحظہ سے سرپرستی کی بدولت یہ کہنا مناسب سمجھتا ہوں کہ اگر میں نے اس تحقیقی مقالہ کا حق ادا نہ بھی کیا ہو، لیکن صنف ناول کو سمجھنے اور اس کی تاریخی، سماجی، معاشرتی، مذہبی اور تمدنی اہمیت کو سمجھنے کی ایک نئی جہت اور انداز فکر کو چھو کر گزرنے کی کچھ حد تک کامیاب کوشش ضرور کی ہے کیوں کہ فکر و فن، ادب و تاریخ اور سماج و زندگی کی کوکھ سے جنم لینے والا یہ تحقیقی مقالہ بعنوان ''عبدالحلیم شرؔر کے منتخب ناولوں کے نسوانی کردار کا تجزیاتی مطالعہ'' میرے ذہن میں بنتے بگڑتے سماجی، اقداری نقشے اور شعوری و لاشعوری طور پر ادب کے اقداری مطالعہ کی طرف بڑھتے ہوئے میرے ذہن و فکر کا غماز ہے، مقالہ ھذا کو میں اس امید کے ساتھ پیش کر رہا ہوں کہ اہل علم و نظر میری اس چھوٹی سی کوشش کو ضرور بالضرور قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

اُردو ادب میں ابتدائی ہی سے داستان گوئی کے بعد ناول نگاری کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے، کیونکہ ادب کی

ابتداء جذبات و احساسات کوتحریر کرنے سے ہوئی ہے، اسی طرح سے انسان نے قدیم زمانہ کے قصے کہانیوں کو اپنے اپنے خیالات کے ذریعہ قلمبند کرنے کی کوشش کی، اس کے بعد یہ داستانی سلسلہ ترقی کر کے زوال کو پہنچا اور پھر لکھنے والوں نے اپنے خیالات واحساسات کو ایک نئے انداز میں پیش کرنا شروع کیا، تاکہ ادیب قارئین میں ربط اور رشتہ قائم رکھ سکے، جس میں اپنے خیالات کے ذریعہ دُنیا میں ہونے والے واقعات و حادثات کو سلیقے سے پیش کیا گیا اور اسی انداز تحریر کو ''ناول'' کا نام دیا گیا جو کہ مغربی ادب کی دین ہے جسکے معنٰی ''نئے'' کے ہے۔

جب ناول کی ابتداء ہوئی تو ہمارے اردو ادب کے ادیبوں نے بھی اپنے خیالات واحساسات کو اس میں سمونے کی ابتداء کی اور آج تک یہ ناول کا سلسلہ رواں دواں ہے اردو کے ادیبوں میں کئی ناول نگار گزرے ہیں جن کے ناولوں میں اپنے اپنے خیالات، رجحانات، احساسات، ومیلانات کو ناول کے نئے نئے انداز میں پیش کیا گیا ہے جس میں قومی اصلاح بھی ہے سماجی خدمات بھی شامل ہے معاشرے کے حالات کو بھی پیش کیا گیا ہے اور قوم کی تاریخ کو بھی قلمبند کیا گیا ہے، ناول کے کئی اقسام ہیں جس میں سماجی ناول، اصلاحی ناول، معاشرتی ناول، مزاحیہ ناول، تاریخی ناول، عشقیہ ناول، جنسی ناول، وغیرہ وغیرہ شامل ہیں، ابتدائی دور کے چند ناول نگاروں میں مولوی کریم الدین احمد سرشار، مرزا ہادی رسوا، نذیر احمد، عبدالحلیم شؔرر، محمد علی طیب وغیرہ شامل ہے جنہوں نے ناول میں دنیا کے مختلف عوامل کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

ہم اپنے تحقیقی مقالے میں بعنوان ''عبدالحلیم شؔرر کے منتخب ناولوں میں نسوانی کردار کا تجزیاتی مطالعہ'' کر چکے ہیں جس میں شرر نے اپنے ناولوں میں تاریخی واقعات کے ذریعہ عشقیہ قصے کو بڑی مہارت ور بطگی کے ساتھ پیش کیا ہے شرر کے ناولوں میں تاریخیت کے ساتھ ساتھ معاشرتی وعشقیہ موضوع کو بھی تحریر کیا گیا ہے ان تاریخی واقعات میں مردانہ کردار کے ساتھ زنانہ کردار بھی پیش کئے گئے ہیں، جو انکے ناولوں کے مرکزی کردار بھی ہیں، اُنکے ناولوں میں مردانہ کردار کی بہادری، دلیری، جواں مردی وہ فتح مندی کے ساتھ ساتھ نسوانی کردار کے بھی حوصلہ مند واقعات کو پیش کیا ہے، ان واقعات میں نسوانی کردار کی بہادری اور حوصلہ مندی کے ساتھ عشقیہ قصّے کو بھی تحریر کیا ہے، جو شؔرر کے ناولوں میں قارئین کے دلچسپی کو قائم رکھنے کیلئے کافی ہے۔

جس طرح کوئی بھی تحقیقی کام محنت طلب ہوتا ہے، بغیر وقت اور محنت کے یہ ناممکن ہے کہ اس کو مکمل کیا جائے، اسی طرح سے میرا یہ تحقیق کام بھی اپنے موضوع کی اہمیت کے لحاظ سے بڑا فرصت طلب اور جدوجہد کا متقاضی تھا، درسی وغیر درسی مصروفیات کے ساتھ ماالآخر یہ کام پایۂ تکمیل تک پہنچا، اس تحقیقی کام کے ابتدائی مرحلے میں

سب سے اہم مسئلہ متعلقہ مواد کی فراہمی کا تھا،لیکن میرے نگران کار و گائیڈ کی بر وقت رہبری و رہنمائی کے باعث وہ بھی حل ہو گیا،اس کی وجہ یہ تھی کہ محترم جناب نگران کار جو خود بحیثیت محقق یو بی سی (U.G.C) کے تحت چلنے والے ریسرچ پروجیکٹ حاصل کیا ،جس میں انھوں نے مجھے بحیثیت کو انویسٹیگیٹر (Co-investigator) انتخاب کیا جس کا مجھے سب اہم فائدہ یہ ہوا کہ نگران کار کے میجر ریسرچ پروجیکٹ (MRP) کے تحقیقی کام کے دوران دکن ومہاراشٹرا کے کئی جامعات کا دورہ کرنا پڑا اور انکی رہبری ورہنمائی میں میں نے اپنے تحقیقی کام کے مواد کی فراہمی حاصل کی ۔بحیثیت انویسٹیگیٹر (Co-investigator) میں جن جامعات کے کتب خانوں سے استفادہ حاصل کیا ان میں خاص طور پر جامعہ عثمانیہ یونرسٹی، مولانا آزاد یونیورسٹی، یونیورسٹی آف حیدر آباد، آندھرا یونیورسٹی، وشاکھا پٹنم یونیورسٹی، ایس۔وی۔ یونیورسٹی تروپتی، ایس۔آر۔ٹی۔ یونیورسٹی ناندیڑ، BAMU یونیورسٹی اورنگ آباد وغیرہ قابل ذکر ہیں،ان تمام یونیورسٹیز کا باریک بینی سے مشاہدہ ومطالعہ کر کے وہاں سے بعنوان ''عبدالحلیم شررؔ کے منتخب ناولوں میں نسوانی کردا کا تجزیاتی مطالعہ'' کے تعلق سے بہت سا مواد حاصل کیا،جومحترم جناب گائیڈ صاحب کی وجہ سے آسانی سے دستیاب ہوا اور صحیح مواد حاصل ہوا،چونکہ محترم جناب گائیڈ صاحب خود ساتھ ہونے کی وجہ سے صحیح رہبری ورہنمائی ملی،صرف اتنا ہی نہیں محترم جناب گائیڈ صاحب نے موضوع سے متعلق اپنی ذاتی کتب بھی بغرض استفادہ ومطالعہ ازراہ شفقت عنایت فرمائی،اس پورے تحقیقی کام کے دوران محترم جناب گائیڈ صاحب کے بہت سارے ناصحانہ ورہنمایانہ ارشادات سے ہر جملہ میرے سامنے مشعل راہ کی مانند رہے گا۔

اس پورے تحقیقی کام کے دوران اساتذہ ووالدین کے علاوہ متعدد رشتہ دار،دوست واحباب اور بہی خیر خواہوں کے قیمتی مشورے اور گراں قدر تعاون مجھے حاصل رہا، میں ان تمام ہی لوگوں کا تہے دل سے ممنون و مشکور ہوں ،اسی طرح میری شریک حیات جس کی پرعزم مسکراہٹیں ہر لحہ مہمیز کا کام کرتی رہی ،میری دونوں معصوم لختِ جگر جن کے روشن مستقبل کے لئے سدا میرا دل ودماغ تانے بانے بنتا چلا آرہا ہے،اور میرے سارے اہل خانہ جو میرے جذبوں کے امین ہیں،ان سب کے لئے بارگاہ خداوندی میں دُعا گوہوں کہ اللہ تعالیٰ اس محبت وتعلق اور جذبہ معاونت کو تاقیامت قائم رکھے اور ان سبھی کو اپنی شایانِ شان جزاء وعطا عنایت فرمائے ۔آمین

اس مقالہ کو میں نے مندرجہ ذیل ابواب میں قلم بند کیا ہے:

باب اوّل: عبدالحلیم شرؔر کی شخصیت اور کارہائے نمایاں (ایک مختصر جائزہ)

باب دوّم: شرؔر کے ناولوں کے نسوانی کردار کے ذریعہ سماجی ومعاشرتی اصلاح۔

باب سوّم: شرؔر کے ناولوں میں مافوق الفطرت نسوانی کردار۔

باب چہارم: شرؔر کے ناولوں میں نسوانی کردار کی کارکردگی حقیقت کے آئینے میں۔

باب پنجم: شرؔر کے ناولوں کے نسوانی کردار کی مکالمہ نگاری ومنظر کشی۔

ماحصل

کتابیات

بابِ اوّل

عبدالحلیم شرؔر کی شخصیت اور کارہائے نمایاں

(ایک مختصر جائزہ)

اس باب میں عبدالحلیم شرؔر کی شخصیت وحالات زندگی کا تعارف اوران کے تعلیمی دور کا جائزہ لیا گیا ہے شرر کے ناول نگاری کی ابتداء کب اور کس طرح ہوئی انہوں نے اس کا آغاز کس رسائل اور جریدے سے کیا اور قارائین وعوام نے کس حد تک پسند کیا، اُسکا مختصر جائزہ تحریر کیا گیا ہے۔

بابِ دوّم

شرر کے ناولوں کے نسوانی کردار کے ذریعہ سماجی ومعاشرتی اصلاح

اس باب میں شرؔر کے ناولوں میں جونسوانی کردار پیش کئے گئے ہیں اُن میں عوام وقارائین کے لئے کس طرح کے اصلاحی پہلو پوشیدہ ہے اور وہ قوم وملت کے لئے کس حد تک کارآمد ثابت ہوئے اُس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے کیونکہ ناول حقیقی زندگی کے عکاسی وآئینہ دار ہوتے ہیں اور سماجی اقدار اس کے موضوع اور کردار کی تعین میں اہم رول ادا کرتے ہیں، اسی کے تحت شرؔر نے اپنے ناولوں میں جن نسوانی کردار کو پیش کیا ہے وہ سماجی ومعاشرتی لحاظ سے کس حد تک اصلاح کے پہلو کو اجاگر کیا گیا ہے اور وہ معاشرے کے لئے کس حد تک کارآمد ثابت ہوا اُن تمام باتوں کو تحریر کیا گیا ہے۔

بابِ سوّم

شؔرر کے ناولوں میں مافوق الفطرت نسوانی کردار

اس باب میں شؔرر کے ناولوں میں کئی ایسے نسوانی کردار بھی ہیں جو فطری نہ ہوتے ہوئے مافوق الفطرت عناصر پر منحصر ہے مثلاً پری، دیوزاد، جن، وغیرہ اُن تمام نسوانی کردار کی کارکردگی کو تحریر کیا گیا ہے۔

بابِ چھارم

شؔرر کے ناولوں میں نسوانی کردار کی کارکردگی حقیقت کے آئینہ میں

اس باب نسوانی کردار کے حقیقی واقعات کو اور اُنکے حقیقی کردار کو جو سچائی سے وابسطہ کرتے ہوئے اُنکے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی گئی ہیں جو نسوانی کردار پیش کیئے گئے ہیں وہ حقیقت میں تاریخی حیثیت رکھتے ہیں یا پھر عوام کی دلچسپی کا ذریعہ تھے اُس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔

بابِ پنجم

شؔرر کے ناولوں کے نسوانی کردار کی مکالمہ نگاری و منظر کشی

اس باب میں نسوانی کردار کی مکالمہ نگاری وتگ بندی کو فنّی وادبی لحاظ سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ شؔرر کی ناول نگاری کو فنّی انداز میں پیش کیا جاسکے، اور پھر اُس وقت کے ماحول کے لحاظ سے منظر کشی کو تحریر کیا گیا ہے، ناولوں کے نسوانی کردار کی مکالمہ نگاری کس طرح کی ہے آیا وخالص ہندوستانی ہے یا پھر تاریخی واقعات کے تحت اُن مقامی حالات کے تحت ہے جو ناولوں میں پیش کیئے گئے ہیں، اس طرح منظر کشی کو بھی مقامی حالات یا واقعاتی مناظر کو اس میں تحریر کیا گیا ہے۔

ماحصل

مقالہ کے اس آخری باب کے مذکورہ بالا پانچ ابواب میں پیش کردہ تجزیاتی مطالعہ کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے جس میں عبد الحلیم شؔرر کی شخصیت اور کارہائے نمایاں، شرر کے ناولوں کے نسوانی کردار کے ذریعہ سماجی و معاشرتی اصلاح، شرر کے ناولوں میں مافوق الفطرت نسوانی کردار، شرر کے ناولوں میں نسوانی کردار کی کارکردگی حقیقت کے آئینہ میں، شرر کے

ناولوں کے نسوانی کرداروں کی مکالمہ نگاری و منظر کشی کا نچوڑ پیش کیا گیا ہے۔

کتابیات

اس مقالہ ہذا کی تدوین میں معاون و مددگار کتب و رسائل و جرائد، خصوصی شمارے اور حوالہ جاتی مآخذ کی فہرست دی گئی ہے، جس کے تحت مصنف یا مؤلف کا نام، اسمائے کتب و رسائل، ناشر و پبلشر کا نام، مقام اشاعت، سن اشاعت یا ایڈیشن، قیمت وغیرہ اہم تفصیلات پیش کی گئی ہیں۔

١) عبدالحلیم شررؔ شخصیت اور فن

٢) فردوس بریں

٣) عصرِ قدیم

٤) خوفناک محبت

٥) فلورا فلورنڈا

٦) رومۃ الکبریٰ

٧) طاہرہ

٨) زوالِ بغداد

٩) ملک العزیز ورجنا

نگران | تحقیق کار

ڈاکٹر مقبول سلیم | محمد شہراز علی امجد علی

ہیڈ صدر شعبہ اُردو

پرمیلا دیوی پاٹل کالج نیکنور، ضلع بیڑ